اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۸	۱۲ ماہ اخاء ۱۳۱۹ ھش	۹ رمضان ۱۳۵۹ ھ	۱۲ اکتوبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۳۲

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ

بچوں کو تیراکی سکھانے کے لئے تالاب کی تعمیر

قادیان ۱۰۔ اکتوبر۔ آج ساڑھے دس بجے حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت کی اس دعوت پر کہ بچوں کو تیراکی سکھانے کے لئے جو تالاب بنایا گیا ہے۔ اس کا افتتاح ہوگا۔ بہت سے اصحاب اس تقریب میں شریک ہوئے۔ جن میں حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ جناب چوہدری فتح محمد صاحب ناظر اعلیٰ۔ جناب سید زین العابدین صاحب ناظر امور عامہ۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔اے۔ جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔اے۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔اے۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ ملک غلام فرید ایم۔اے بھی شامل تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے تقریر کی جس میں اول تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالت کی وجہ سے عدم تشریف آوری پر اظہار افسوس کیا۔ اور رمضان کے مبارک ایام میں حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعا کرنے کی خاص طور پر تحریک فرمائی۔ اور پھر مختصر طور پر تعمیر تالاب کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

اس کے متعلق سب سے پہلے تحریک مولوی محمد الدین صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے کی تھی۔ اور یہ ضروری سمجھا گیا۔ کہ اس تحریک کو عملی صورت دیجائے۔ مگر اس کے لئے کوئی فنڈ نہ تھا۔ باوجود اس کے اسے عملی جامہ پہنانے کی کوشش شروع کر دی گئی۔ اور یہ تالاب سکول کے طلباء نے خود کھودا۔ اس وقت یہ خیال تھا۔ کہ کچا تالاب کام دے جائیگا صرف ارد گرد کی دیواریں پختہ کرالی جائیں گی لیکن جب تعمیر شروع ہوئی۔ تو بعض دوستوں نے مشورہ دیا۔ کہ جب تک فرش پختہ نہ ہو تالاب نہانے کے قابل نہ بنے گا۔ اس لئے تعمیر کے وقت دیواروں کے ساتھ ہی فرش بھی پختہ تیار کیا گیا۔ اس وقت اخراجات سپورٹس فنڈ سے۔ چندہ سے اور باقی قرض لے کر پورے کئے گئے۔ لیکن پھر جب دیکھا گیا کہ تالاب کے کنارے کچے ہونے کی وجہ سے مٹی نہانے والوں کے پاؤں کے ساتھ لگ کر تالاب میں جاتی ہے۔ اور ارد گرد روک نہ ہونے کی وجہ سے بعض بیمار بھی نہاتے ہیں۔ جن کی بیماری سے دوسروں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ تو کوشش کی گئی۔ کہ تالاب کے ارد گرد بھی پختہ فرش بنا دیا جائے اور تالاب کے گرد چار دیواری ہو۔ نیز دوسری ضروریات کے لئے بھی انتظام کیا جائے۔

ان حالات میں موجودہ صورت میں اسے تعمیر کیا گیا ہے۔ تاکہ بچے تیرنے کی مفید ورزش کر سکیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نیراکی کی ورزش کے متعلق جو ارشاد کئی بار فرما چکے ہیں۔ اس پر عمل کیا جائے۔ اس تعمیر اور پمپنگ کے انتظام پر چھ ہزار سے کچھ اوپر رقم خرچ ہو چکی ہے جس میں ۹۵۰ روپیہ صدر انجمن نے دیئے ہیں۔ کچھ چندہ جمع ہوا۔ اور باقی قرض ہے۔ امید ہے۔ تعلیم الاسلام کے اولڈ بوائز اس قرض کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں گے۔ اس موقعہ پر دعا کی جائے کہ یہ کام بابرکت ہو۔ بچوں کی صحت۔ ایمان اور سلسلہ کے مفاد کے لئے۔ جو بچے اس میں تیرنا سیکھیں۔ انہیں جسمانی طور پر ہی فائدہ نہ ہو۔ بلکہ وہ دین کی خدمت کرنے کے قابل بھی بن سکیں اور کسی ڈوبتے ہوئے کو بچا سکیں:۔

ملک غلام فرید صاحب کی تقریر

اس کے بعد ملک غلام فرید صاحب مینیجر نصرت گرلز ہائی سکول نے تقریر کی جس میں بیان کیا۔ کہ اس تالاب سے چونکہ جامعہ احمدیہ۔ ہائی سکول اور مدرسہ احمدیہ کے لڑکے اور گرلز سکول کی لڑکیاں فائدہ اٹھائیں گی۔ اس لئے میں ان اداروں کی طرف سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے نہ صرف کوئی فنڈ نہ ہونے کے باوجود تالاب کی تعمیر کے لئے روپیہ مہیا کیا۔ بلکہ دن رات ذاتی طور پر نگرانی کر کے اسے بنوایا۔ اور ہر قسم کا انتظام بذات خود کیا۔ جو بچے اس تالاب سے فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔ ان کا فرض ہے کہ حضرت میاں صاحب کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اسی طرح صوفی ابراہیم صاحب بھی قابل شکریہ ہیں جنہوں نے اس کام میں نہایت سرگرمی سے حصہ لیا۔ ان کے لئے بھی دعا کی جائے:۔

مولوی عبدالرحیم صاحب درد کی تقریر

ملک صاحب کے بعد مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔اے نے قادیان کی پبلک کی طرف سے کہا تعلیمی اداروں کو ایک بہت بڑی مشکل پیش آتی ہے۔ کہ لڑکوں کے والدین اور دوسرے افراد۔ اساتذہ کے ساتھ پورا پورا تعاون نہیں کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالانکہ بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ تعلیمی اداروں کے منتظمین سے سچے دل کے ساتھ تعاون کیا جائے اس موقعہ پر مَیں یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جس طرح بچوں کی بہتری اور فائدہ کے لئے یہ تالاب تعمیر کیا گیا ہے۔ اسی طرح بچوں کے والدین کا فرض ہے کہ تعمیر کرنے والوں کی امداد کریں۔ نہ صرف یہاں کے لوگ بلکہ باہر کے احمدی بھی کیونکہ یہاں پڑھنے والے بچے مقامی ہی نہیں ہوتے۔ بلکہ باہر کے بھی آتے ہیں۔ پھر ان کے متعلق یہ توقع ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی اصلاح اور اسلام کی اشاعت کا فرض ادا کریں گے۔ ایسے بچوں کی تعلیم و تربیت کی ذمہ واریاں ساری جماعت پر عائد ہوتی ہیں۔ پس میں اس موقعہ پر جہاں نہائت خوشی کے ساتھ حضرت میاں صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں وہاں سب دوستوں سے توقع رکھتا ہوں۔ کہ منتظمین کے ساتھ تعاون کریں گے ؎

چودھری فتح محمد صاحب کی تقریر

اس کے بعد جناب چودھری فتح محمد صاحب ناظر اعلےٰ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا یہ کام دیکھ کر میرے دل پر بہت اثر ہُوا۔ خدا تعالےٰ نے انہیں خاص علم اور عقل دی ہے۔ کہ مشکل سے مشکل کام میں ہاتھ ڈال کر اسے سرانجام دیتے ہیں۔ انہوں نے روپیہ نہ ہونے کے باوجود یہ نہائت شاندار کام کیا ہے۔ میرے ذہن میں اس کے متعلق ایک تجویز آئی ہے۔ اور وُہ یہ کہ حضرت میاں صاحب ایک رقم مقرر کرکے اعلان فرمادیں۔ کہ اس قدر یا اس سے زیادہ رقم جو اصحاب اس فنڈ میں دیں گے ان کے نام تالاب کی دیوار پر کندہ کرائے جائیں گے۔ اس طرح امید ہے قرض کی رقم ادا ہو جائے گی ؎

تقریر ختم کرتے ہوئے آپ نے کہا یہ تو زبانی طور پر تالاب کے افتتاح کی کارروائی ہو رہی ہے۔ لیکن عملی افتتاح بھی ہونا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے گھر سے چلتے وقت ہی اس کے لئے تیاری کرلی تھی۔ اور تیرنے کے لئے یہ کپڑا ساتھ لے آیا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں کہ حضرت میاں صاحب نے کوئی انعام رکھا ہے یا نہیں۔ تاہم میں چیلنج دیتا ہوں۔ کہ میری عمر کے کوئی صاحب اس وقت میرے ساتھ تیرنے کا مقابلہ کرلیں ؎

سید زین العابدین صاحب کی تقریر

اس کے بعد سید زین العابدین صاحب نے تقریر کی۔ جس میں کہا میں اولڈ بوائز کی طرف سے حضرت میاں صاحب کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوُا ہوں۔ ہم لوگ جنہوں نے اس سکول میں تعلیم پائی ہے۔ ہمارے ساتھ اساتذہ نہائت ہی مشفقانہ سلوک کرتے تھے۔ اور اس طرح ہماری تربیت اعلیٰ پیمانہ پر ہوتی تھی۔ اس زمانہ میں ہم ڈھاب میں جس کے اب نشان مٹتے جاتے ہیں تیرنا سیکھا کرتے تھے۔ اور گارے میں لت پت ہُوا کرتے تھے۔ مگر آج خدا تعالےٰ نے نہائت صاف شفاف پانی کا تالاب نہانے کے لئے عطا کردیا ہے جو حضرت میاں صاحب حقیقت میں بہت ہی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اولڈ بوائز کا فرض ہے کہ انکا شکریہ ادا کریں اور اس کام میں ان سے تعاون کریں ؎

اس کے بعد حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے دعا کرائی۔ اور پھر حضرت مرزا شریف احمد صاحب جناب چودہری فتح محمد صاحب جناب سید زین العابدین صاحب۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور بعض اور اصحاب تالاب میں داخل ہوکر تیرتے رہے۔ انکے ساتھ سکول کے بہت سے بچے بھی تیرتے رہے [illegible]

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کے متعلق اطلاعات

قادیان ۱۰ ماہ اخاء حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج صبح سات بجے حسب ذیل ڈاکٹری اطلاع تمام محلوں کے بورڈوں پر لکھی گئی سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو الحمدللہ رات کو نیند آگئی۔ اس وقت درجہ حرارت ۱۰۰،۸ ہے۔ اور طبیعت پُرسکون ہے۔ الحمدللہ

سوا نو بجے شب تک کی ڈاکٹری اطلاع یہ ہے۔ کہ دن میں بفضل خدا درجہ حرارت آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا۔ اور اس وقت حرارت ۹۸،۸ ہے۔ دن میں حضور کو متلی کی شکائت رہی۔ اور سر بھی بھاری رہا۔ لیکن اس وقت خدا تعالےٰ کے فضل سے عام طبیعت بہتر ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ متلی گو بالکل تو نہیں گئی۔ مگر کم ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کے درد دل سے دُعا جاری رکھیں ؎

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ اخاء۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ ضعف علیل ہے دعائے صحت کی جائے ؎

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؎

مولوی رحمت علی صاحب انچارج مبلغ جزائر شرق الہند کی روانگی

مولوی رحمت علی صاحب فاضل مبلغ انچارج جزائر شرق الہند ایام رخصت گزارنے کے بعد واپس جاوا تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب کرام ان کے لئے خاص طور پر دُعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو ان پُرخطر ایام میں سلامتی سے پہونچائے۔ اور فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی میں کامیاب کرے۔ آمین

مولوی صاحب کی روانگی بروز سوموار بتاریخ ۱۴ ماہ اخاء ۱۳۲۱ھش مطابق ۱۴ر اکتوبر ۱۹۴۲ء صبح گیارہ بجے کی گاڑی سے قرار پائی ہے۔ احباب مشایعت کے لئے سٹیشن پر تشریف لے جائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اخبار احمدیہ

درخواست دُعا:۔ میرا لڑکا اقبال احمد کچز کالج نوگانگ سے اگلے ہفتہ میں امتحان دے رہا ہے۔ تاکہ کامیاب ہوکر ڈیرہ دون ملٹری اکاڈیمی میں داخل ہوسکے۔ جمیع ناظرین الفضل سے میری عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ وہ عزیز کی کامیابی کے لئے خاص دعا فرمائیں۔ خاکسار نظام الدین اے ڈی سی کمانڈر انچیف سدرن کمانڈ پونہ

اعلان نکاح:۔ ۱۲ بہ کو مرزا عبدالغنی ولد مرزا محمد عبداللہ صاحب ب دفعدار سکنہ فتح پور کا نکاح فضل جان بنت بابو اللہ دتا صاحب سکنہ ڈنگہ بعوض پانچ صد روپیہ حق مہر مولوی سعد الدین صاحب ایم۔ اے بی۔ ٹی نے پڑھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالےٰ بابرکت کرے۔ احمد الدین از ڈنگہ

ولادت:۔ مستری نور محمد صاحب امرتسر کے ہاں لڑکا پیدا ہوُا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے محمد کریم نام تجویز فرمایا۔ احباب درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔ خاکسار ملک عبدالعزیز قادیان

دُعائے مغفرت:۔ (۱) عزیز عبدالحی خان صاحب پسر مولوی محمد الیاس خانصاحب بعمر تیس سال مرض سل و پچش سے ۴ر اکتوبر ۴۲ء کو ڈاڈر سینی ٹوریم میں فوت ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون (۲) عزیزہ محترمہ زوجہ بابو شمس الدین صاحب بعمر بیس سال مقام ٹوپی ضلع مردان ۴ر اکتوبر ۴۲ء کو فوت ہوگئی۔ مرحومہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی لڑکی تھیں۔ احباب مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار قاضی محمد یوسف از ہوتی مردان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و تربیت

سچّے مومن کی شناخت

جو سچے مومن بن جاتے ہیں موت بھی ان سے ڈرتی ہے
تم سچّے مومن بن جاؤ اور خوف کو پاس نہ آنے دو

یوں تو دُنیا میں ہر شخص جو اسلام میں داخل ہے۔ مومن کہلاتا ہے۔ لیکن سچے مومن کی شناخت اور اس کا پتہ درحقیقت اس وقت لگتا ہے جب وُہ کسی امتحان میں پڑے۔ اور خدا اور رسُول کے احکام کو ملحوظ رکھے بلکہ امتحان میں پڑنے کے بعد اپنے قول اور فعل سے ثابت کر دے۔ کہ فی الواقعہ وُہ مومن ہے۔ اگر ایک شخص بظاہر اسلامی احکام کی پابندی کرتا ہے نماز بھی پڑھتا ہے۔ روزے بھی رکھتا ہے۔ لیکن کسی مصیبت کے وقت وُہ جھوٹ بولنے اور جھوٹی کارروائیاں کرنے سے مجتنب نہیں رہتا۔ تو ایسا شخص ہرگز خدا کے نزدیک سچا مومن نہیں ہوسکتا۔ اسی وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ من لم یدع قول الزور والعمل به فلیس لله حاجة فی ان یدع طعامه وشرابه۔ یعنی جو شخص روزہ رکھ کر کھانا اور پینا چھوڑ دیتا ہے۔ مگر جھوٹ اور جھوٹی کارروائیوں سے باز نہیں آتا۔ اس کا بھوکا۔ پیاسا رہنا خدا کے نزدیک کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

ظاہر ہے۔ کہ اگر مریض دوائی تو استعمال کرے۔ لیکن صحت کے آثار اُس کے جسم اور چہرے سے نمودار نہ ہوں۔ تو اُسے ہم تندرست نہیں کہہ سکتے۔ اسی طرح ایمان کے نتیجہ میں انسان کو ہر قسم کے رزائل سے محفوظ ہونا چاہیئے۔ لیکن اگر یہ بات نہ ہو۔ تو محض زبان سے ایمان کا دعوےٰ کرنے والا شخص اسلامی اصطلاح میں مومن نہیں کہلا سکتا۔

قرآن کریم میں حضرت ابراھیم علیہ السلام کا ذکر ہے۔ کہ آپ کا ایک امتحان ہوا۔ اور آپ اس میں پورے اُترے۔ اس کے نتیجہ میں خدا نے فرمایا اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (بقرہ) کہ میں تجھے لوگوں کے لئے امام بناؤں گا۔ آپ کی امامت اور آپ کی شان اسی امر سے ظاہر ہے۔ کہ یہود اور نصاریٰ۔ اور اہل اسلام باوجودیکہ باہمی مخالفت رکھتے ہیں۔ مگر آپ کی امامت اور آپ کی عزت سب کو مسلّم ہے۔ اور کروڑوں۔ اربوں لوگ آپ کو اپنا پیشوا۔ اور مقتدا جانتے ہیں۔ اور باوجودیکہ آپ کو سخت مشرکین سے پالا پڑا۔ مگر آپ نے کبھی صدق کو نہ چھوڑا اور قرآن کریم آپ کو انّہٗ کان صدیقًا نبیًا کہکر صدیق۔ نبی قرار دیتا ہے۔

اس زمانہ کے ابراھیم یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخالفین کی طرف سے ہر قسم کے امتحان میں ڈالا گیا۔ مگر آپ ہمیشہ اپنے مقتدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیم پر قائم رہے۔ اور اپنے سچے اور کامل الایمان ہونے کا ثبوت اپنے عمل سے پیش کیا۔ آپ کی زندگی کے بے شمار واقعات ہیں۔ ایک موقعہ پر آپ پر ڈاکخانہ والوں کی طرف سے مقدمہ بنایا گیا۔ آپ کو عدالت نے طلب کیا۔ اس موقعہ پر وکلاء نے آپ سے کہا۔ کہ اس مقدمہ سے نجات صرف اسی صورت میں ہے۔ کہ آپ پیکٹ میں خط بھیجنے سے انکار کر دیں۔ لیکن باوجودیکہ اس جُرم کی سزا پانصد روپیہ جُرمانہ اور چھ ماہ قید تھی۔ آپ نے کوئی پروا نہ کی اور خدا کے دین کو قائم کرتے ہوئے اس واقعہ کا سچ سچ اظہار کر دیا۔ اس سچّے بیان کا حاکم کے دل پر یہ اثر ہؤا۔ کہ اس نے آپ کو بری کر دیا۔

پھر یہ آپ کی قوّت قدسیہ ہی کا اثر تھا۔ کہ آپ کے مریدین باصفا کو خطرناک سے خطرناک واقعات پیش آئے۔ مگر وُہ کبھی متزلزل نہ ہوئے۔ اور انہوں نے ہمیشہ حق کا اظہار کیا۔ حضرت مولوی عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ تعالےٰ عنہ بھی آپ کے مریدوں میں سے ایک تھے۔ جنہوں نے حق کی خاطر جان دے دی۔ اور اپنی عزت و آبرو اور جان و مال اور ازواج و اولاد کی کوئی پروا نہ کی۔

اسی طرح حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی بھی آپ کے مخلص متبعین میں سے تھے۔ اُن کے لڑکے سے خون ہوگیا۔ اس موقعہ پر دُنیادار کبھی سچی شہادت دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ مگر حضرت شاہ صاحب موصوف نے اپنے لڑکے کے خلاف عدالت میں پیش ہو کر بیان دے دیا۔ خدا کی شان لڑکا آخر میں بالکل بَری ہوگیا۔

پھر خلافت ثانیہ میں قاضی محمد علی صاحب مرحوم اور میاں عزیز احمد صاحب مرحوم کے واقعات دُنیا کے سامنے ہیں۔ انہوں نے جھوٹ پر سچ کو مقدم کیا۔ اور گو اس سچ کے نتیجہ میں جان دینی پڑی۔ مگر انہوں نے اس کی پرواہ نہ کی۔ اور یہ لوگ اپنے قول اور فعل سے ثابت کر گئے۔ کہ وُہ سچّے مومن تھے۔ کیونکہ امتحان میں پڑنے کے بعد وُہ ایمان پر ثابت قدم رہے۔

یہی وُہ ایمان تھا۔ جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے قائم کیا اور ہر قسم کے امتحانوں میں پڑ کر بھی وُہ صادق الایمان ثابت ہوئے۔ اب بھی ہر سچے مومن کا کام ہے کہ وُہ اسی راہ پر گامزن ہو۔ اور اپنا سچا مومن ہونا اس طرح ثابت کرے۔ کہ امتحان میں پڑنے کے وقت جان جاتی ہے۔ تو اُسے قربان کر دے۔ لیکن ایمان کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑے۔

خاکسار قمر الدین۔ مولوی فاضل۔ قادیان

قربانیوں کے نتیجہ میں جنت ملتی ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:-

”اگر کوئی شخص دین کی خدمت سے غافل رہتا ہے۔ اور قربانی نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ کے اس وعدے کے باوجود کہ ان قربانیوں کے نتیجہ میں مرنے کے بعد اسے جنت ملے گی اور خدا تعالےٰ کے انعام اس پر ہوں گے۔ تو وُہ کس مونہہ سے ایمان کا دعوےٰ کرسکتا ہے۔“

تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لینے والے حضور کے اس ارشاد کو غور سے پڑھ لیں۔ اور اپنا عہد جو اپنی خوشی سے کیا ہے۔ اسے پورا کرنے میں پوری جد و جہد کریں۔ اس لئے کہ سالِ ششم کا گیارھواں مہینہ جا رہا ہے۔ اور اس مہینہ کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔ کہ وعدہ کرنے والے کوشش کر کے اس مہینہ میں ہی ادا کر لیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی فہرست میں وُہ سابقون الاوّلون کی فہرست میں آجائیں۔ کیونکہ جو معذوری سے نہیں دے سکا مگر اس کا دل یہی کہتا تھا۔ کہ ابتدا میں ہی ادا کرنا ہے۔ اور اس کے لئے وُہ اپنی طرف سے کوشاں بھی رہا۔ مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ تو ایسا شخص اگر اس ماہ میں ادا کرے۔ تو وُہ اللہ تعالےٰ کی فہرست میں سابقون کی فہرست میں ہی ہے۔

پس آپ ۳۱- اکتوبر تک اپنا عہد پورا کرنے کی پوری جد و جہد فرمائیں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خان غلام محمد خان صاحب مرحوم آف میانوالی

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

"الفضل" میں اخویم خان غلام محمد صاحب مرحوم کی وفات کی خبر شائع ہو چکی ہے۔ خان صاحب مرحوم میرے ہم زلف تھے۔ اور گو عمر میں مجھ سے کافی بڑے تھے۔ مگر میری اور ان کی شادی (جو دراصل ان کی دوسری شادی تھی) ایک ہی دن اکٹھی ہوئی تھی۔ جس کو آج چونتیس سال سے زائد عرصہ گزرتا ہے۔ خان غلام محمد خان صاحب موصوف ابتداء میں میانوالی کے سرکاری سکول میں ہیڈ ماسٹر ہوتے تھے۔ اور بہت کامیاب اور ہر دلعزیز ہیڈ ماسٹر سمجھے جاتے تھے۔ اس کے بعد وہ ای۔ اے سی کے انتخاب میں آ گئے اور کئی سال کی ملازمت کے بعد باعزت ریٹائر ہوئے۔ مگر خوش قسمتی سے ریٹائر ہونے کے جلد بعد بھکر ضلع میانوالی کے قرضہ بورڈ میں چیئرمین مقرر ہو گئے۔ اور اسی زمانہ میں وفات پائی۔

مرحوم کی طبیعت بہت سادہ اور صاف گو تھی۔ اور طبیعت میں کسی قسم کا تکبر نہیں پایا جاتا تھا۔ بلکہ ہر طبقہ کے لوگوں کے ساتھ برادرانہ اور بے تکلفانہ انداز میں ملتے تھے۔ طبیعت میں دیانت داری کا جذبہ بھی غالب تھا۔ چنانچہ ملازمت کے دوران میں جہاں سینکڑوں ڈگمگا دینے والے موقعے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ اپنے دامن کو پاک رکھا۔ بلکہ غرباء اور مظلوموں کی امداد کا اچھا نمونہ دکھایا۔

مرحوم پرانے احمدی تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ بہت محبت رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ کے الہامات اور عربی کتب کو ہمیشہ بڑے شوق اور محبت کے ساتھ زیر مطالعہ رکھتے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی تصنیفات سے از حد متاثر تھے۔ چنانچہ اکثر کہا کرتے تھے۔ کہ میں نے تو ایم۔ اے کا امتحان بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب کی برکت سے پاس کیا تھا۔ اپنے بڑے دو بچوں کو بھی گھر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب درساً پڑھائی تھیں۔ جب تذکرہ شائع ہوا۔ تو اس وقت مرحوم اتفاق سے قادیان میں تھے۔ مجھے کہہ کر بڑے شوق سے اس کی ایک کاپی منگوائی اور میں اگر بھولتا نہیں تو ایک رات کے دوران میں شروع سے لے کر آخر تک سب پڑھ ڈالی۔ تبلیغ کا بھی شوق تھا۔ اور اپنے مخصوص پٹھانی انداز میں اکثر تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ بلکہ اگر کسی جلسہ میں شریک ہوں۔ اور وہاں کوئی تبلیغ کا موقعہ پیدا ہو یا پیدا کیا جا سکے۔ تو فوراً کھڑے ہو کر دو چار منٹ کے لئے کلمۂ حق پہونچا دیتے تھے۔ ایک دفعہ مشہور عیسائی سوسائٹی مسمیٰ وائی ایم۔ سی۔ اے کے جلسہ میں چلے گئے۔ اور صدر مجلس سے کہہ کر دو منٹ کی اجازت حاصل کی۔ کہ میں حضرت مسیح کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ شروع کر دی۔

حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر جب جماعت میں اختلاف ظاہر ہوا تو خان صاحب نے فوراً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور گو شروع شروع میں بعض رشتہ داروں کی مخالفت کی وجہ سے کچھ دب دب کر رہے۔ لیکن اخلاص میں فرق نہیں آیا۔ چنانچہ جب ای۔ اے۔ سی کا امتحان دیا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں چند نمبر بھجوا کر دعا کی درخواست کی اور عرض کیا۔ کہ ان نمبروں پر دعا فرمائیں تاکہ میں ان سے اپنے پرچے لکھوں چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں سے خدا نے کامیابی عطا فرمائی۔ اور اس کا وہ ہمیشہ فخر کے ساتھ ذکر کیا کرتے تھے۔

جب سال رواں کے شروع میں قبلہ حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ تو خان صاحب مرحوم اس پر بہت خوش ہوئے۔ اور پے در پے دو خطوں میں میرے پاس اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ چنانچہ ایک خط میں لکھتے ہیں

"آغا جان کی بیعت کا میں نے ۲۵ ۱/۴ کے الفضل میں پڑھ لیا تھا۔ مجھے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میں نے خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی بیعت ۱۹۱۴ء میں اس بیعت کو مد نظر رکھ کر کی تھی۔ کہ:-

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

میں نے محمد علی صاحب کی بیعت کبھی نہیں کی۔ اور نہ مجھے کبھی اس کی خواہش ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے مجھے ہمیشہ محبت رہی ہے۔ اور لاہور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے کسی ممبر کو جب وہ میرے گھر پر آیا موجب برکت سمجھتا رہا ہوں۔ اور جلسہ پر بھی گاہے بگاہے قادیان آتا رہا ہوں۔ اس دفعہ بھی میری خواہش تھی۔ لیکن بوجہ ضعف و بیماری نہ آ سکا۔ دعا کریں کہ آئندہ توفیق عطا ہو۔ . . . . آغا جان صاحب نے "میری بیعت" والے مضمون میں جو ۲ ۲/۴ کے الفضل میں چھپا ہے۔ دو الہامات حضرت مسیح موعود سے نئی توجیہہ کی ہے لیکن ان کا خیال اس الہام کی طرف نہیں گیا۔ کہ "خدا مسلمانوں کے دو فریقوں میں سے ایک کے ساتھ ہو گا" اور ہر طرح خیریت ہے۔"

خان صاحب مرحوم نے مرض کاربنکل سے ۳۰ ۹/۴ کی شام کو اپنے وطن میانوالی میں بعمر ۶۵ سال وفات پائی۔ کئی سال سے ذیابیطس کی تکلیف تھی۔ مگر کبھی اس کی پروا نہیں کی۔ اور نہ ہی باوجود ڈاکٹروں کے مشورہ کے کبھی کوئی پرہیز کیا۔ آخر کاربنکل نے حملہ کیا۔ اور چند روز بیمار رہ کر داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنے مولےٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ بیماری کے آخری تین روز سخت تکلیف رہی۔ مگر ہمت ایسی تھی۔ کہ جس دن شام کو فوت ہونا تھا اور ڈاکٹر جواب دے چکے تھے۔ اس دن کی دوپہر کا کھانا بھی اپنے اہل و عیال کے ساتھ مل کر دستر خوان پر کھایا۔ اور وفات سے صرف پندرہ منٹ قبل بعض ضروری کاغذات پر دستخط کئے۔ نزع کی حالت میں بڑے لڑکے عزیز عبد الرؤف خان نے روتے ہوئے کہا آپ ہمیں کس پر چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ جس پر خان صاحب نے فوراً جواب دیا خدا پر۔

اپنی اولاد کے حق میں مرحوم ایک بہت اچھے باپ تھے۔ اور ہمیشہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر ان کی بہبودی کے لئے کوشاں رہتے تھے۔ اور دنیوی بہبودی کے ساتھ ساتھ اولاد کی دینی بہبودی کا بھی خیال رہتا تھا۔ چنانچہ جب دو بڑے لڑکے بالغ ہو گئے۔ تو خود انہیں ساتھ لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی بیعت کروائی۔ اور قادیان جاتے رہنے کی بھی تاکید کرتے رہتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ دو بڑے لڑکے سرکاری ملازمت میں آ چکے ہیں۔ یعنی عزیز عبد الرؤف خان بی۔ اے نائب تحصیلدار ہیں۔ اور عزیز عبد الحمید خان بی۔ اے تحصیلدار ہیں اور دو چھوٹے بچے تعلیم پا رہے ہیں۔ اور منجھلا لڑکا ملازمت کی تلاش میں ہے۔ ایک لڑکی شادی شدہ ہے۔ اور عزیز سجاد سرور نیازی بی۔ اے ڈائرکٹر آل انڈیا ریڈیو لاہور کے عقد میں ہے۔ اور دوسری لڑکی کی شادی عنقریب عزیز مسٹر عبد الکریم نیازی ایم۔ اے انکم ٹیکس افسر کے ساتھ ہونے والی ہے اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور دینی اور دنیوی ترقیوں سے بہرہ ور کرے۔ آمین

تقرر سیکرٹری مال و محاسب و امین

جماعت احمدیہ سنور ریاست پٹیالہ کے لئے مولوی محمد تقی صاحب سیکرٹری مال و محاسب و امین مقرر کئے جاتے ہیں۔ احباب و عہدیداران مقامی ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ تعدد ازدواج کے متعلق خواجہ حسن نظامی صاحب کے ایک اعتراض کا جواب

خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی آجکل اس امر پر زور دے رہے ہیں۔ کہ اسلام تعدد ازدواج کا مجوز اور روادار نہیں حالانکہ قرآن کریم ان کے زعم کی تغلیط کر رہا ہے مزید برآں سلف صالحین کا اس بارہ میں ثابت شدہ طرز عمل۔ ان کے حالات و واقعات اور سوانح زندگی خواجہ صاحب کے لئے مشعل راہ کا کام دے سکتے ہیں مگر خدا جانے کہ کیوں ان تمام حقائق کے ہوتے ہوئے صاحب موصوف مُصِر ہیں۔ کہ قرآن کریم یا احادیث نبویہ سے تعدد ازدواج کا جواز ثابت نہیں۔

خواجہ صاحب اپنے دعوٰے کے اثبات میں بڑی دلیل یہ دیتے ہیں۔ کہ ایک سے زائد بیویوں میں عدل و مساوات ازبس ضروری ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے بھی بوضاحت فرما دیا ہے۔ کہ ایک سے زائد بیویاں ہونے کی صورت میں خاوند کا اولین فرض ہے کہ ان کے مابین شدید توجہ اور احتیاط کے ساتھ عدل و مساوات کا خیال رکھے۔ لیکن اگر اسے خوف ہے کہ وہ عدل نہیں کرے گا۔ تو پھر ضروری ہے کہ صرف ایک بیوی پر قناعت کرے۔

یہاں تک ہم بھی متفق ہیں۔ مگر آگے چل کر آپ کا یہ فرمانا۔ کہ از روئے قرآن کریم کوئی خاوند ایک سے زائد بیویوں کے درمیان عدل و انصاف کر ہی نہیں سکتا۔ لہٰذا صرف ایک بیوی کی اجازت ثابت ہوئی۔ ہمارے خیال میں بناء الفاسد علی الفاسد ہے۔ قرآن کریم میں تو یہ آتا ہے کہ وان خفتم الا تقسطوا فی الیتٰمٰی فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنٰی وثلٰث وربٰع فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ یعنی اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتامٰی کے بارہ میں عدل نہیں کرو گے۔ تو اس صورت میں اور عورتوں میں سے۔ جو بھی تمہیں پسند آئیں۔ دو دو۔ تین تین اور چار چار نکاح کر لو۔

یاد رہے کہ اس آیت میں الا تقسطوا کے الفاظ ہیں۔ جن کے معنی ہیں۔ "کہ تم عدل نہیں کرو گے"۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ ہم یہ سیدھا سادا ترجمہ چھوڑ کر اپنی طرف سے "سکنا" کا مفہوم ایزاد کریں۔ اور یوں کہیں کہ "تم عدل نہیں کر سکو گے" معلوم ہوا کہ یہاں کسی ایسے عدل و انصاف کا ذکر ہے جو انسانی طاقت کے اندر ہے۔ اگرچاہے تو ضرور کر سکتا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ اگر تمہیں خوف ہو کہ تم باوجود مقدرت عدل نہیں کرو گے۔ تو پھر تعدد ازدواج پر عمل کر کے گنہگار مت بنو۔ بلکہ صرف ایک ہی بیوی رکھو۔ تا تم بے انصافی کے ارتکاب کی نوبت ہی نہ آئے۔

ہمارا یہ استدلال اور بھی مضبوط ہو جاتا ہے جب ہم قرآن کریم میں یہ پاتے ہیں۔ ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقۃ ط یعنی یہ ممکن ہی نہیں۔ اور تمہاری طاقت میں نہیں۔ کہ تم عورتوں کے درمیان عدل کر سکو۔ خواہ تم ایسے انصاف و مساوات کے لئے سخت آرزو مند اور حد درجہ متمنی ہی کیوں نہ ہو۔ اس لئے ایسا نہ کرنا کہ ایک بیوی کی طرف بالکل ہی جھک جاؤ۔ اور دوسری کو معلقہ چھوڑ دو۔

اب سوال یہ ہے کہ اگر ان دونوں آیتوں کا مفاد ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ انسان تعدد ازدواج پر عمل کر کے عدل و مساوات کو قائم کر ہی نہیں سکتا۔ تو پھر دونوں کا نتیجہ مختلف کیوں ہے وہ پہلی آیت میں صرف ایک ہی بیوی پر اکتفاء کی تلقین و تاکید۔ مگر دوسری آیت میں اس کا نام تک نہیں بلکہ فرمایا۔ کہ ایک بیوی کی طرف نہ جھک جانا۔ تا دوسری معلقہ رہے گویا اجازت تو ہے۔ کہ ایک سے زیادہ بیویاں کرو۔ مگر یہ تاکید کی جاتی ہے کہ ایک کی طرف کلیتہً نہ جھک جانا۔ بلکہ دوسری کا بھی خیال رکھنا۔

اندریں صورت یہ سوال پیدا ہو گا۔ کہ قرآن کریم میں اختلاف ہے؟ ظاہر ہے کہ خواجہ صاحب کی قائم کردہ بنیاد کے مطابق ایسا ماننا پڑتا ہے۔ لیکن ہمارے استدلال کے رو سے یہ محذور لازم نہیں آتا۔ کیونکہ ہمارے نزدیک قرآن کریم نے دو قسم کا عدل بیان فرمایا ہے اور پھر ہر ایک کے مناسب حال ہدایت جاری فرمائی ہے۔ لہٰذا کلام پاک میں کوئی اختلاف نہیں۔

خلاصہ کلام یہ کہ جہاں قرآن کریم صرف ایک بیوی رکھنے کی تلقین فرمائی ہے وہاں ویسا عدل مدنظر ہے جو انسانی مقدرت سے باہر نہیں۔ بنا بریں اگر کوئی شخص عدل نہیں کریگا تو وہ مجرم ہو گا۔ لہٰذا فرمایا صرف ایک بیوی رکھے۔ لیکن دوسری جگہ جہاں یہ بیان فرمایا کہ عدل ممکن ہی نہیں وہاں انسان کو تکلیف مالا یطاق سے مکلف نہیں فرمایا۔ بلکہ اس کی کمزوری اور عدم استطاعت کو قبول فرما کر یہ ہدایت دی ہے کہ صرف ایک ہی بیوی کی طرف نہ جھک جانا۔ بلکہ حتی المقدور دوسری کا بھی خیال رکھنا تاکہ وہ کالمعلقہ نہ رہ جائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور حدیث جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ وہ بھی شاہد ہے کہ عدل کی دو قسمیں ہیں (۱) عام تعلقات بین الزوجین خرچ اخراجات۔ باری۔ اور طرز معاشرت وغیرہ (۲) طبعی میلان اور دلی محبت و قلبی تعلق۔ چنانچہ مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔ کہ اے خدا جو میرے اختیار میں ہے اس میں تو میں اپنی بیویوں کے درمیان عدل و مساوات کا خیال رکھتا ہوں۔ لیکن جو میرے اختیار سے باہر ہے۔ اس کے لئے میں تیرے حضور معذرت خواہ ہوں۔

عدل کی قسم اول انسانی مقدرت میں داخل ہے۔ لیکن بعض لوگ تغافل شعاری سے کام لیتے ہیں۔ اسی لئے اسلام نے جو مقدمات گناہ کا بھی علاج تجویز کرتا ہے۔ فرمایا کہ ایک ہی بیوی رکھو تاکہ تعدد ازدواج میں ناانصافی اور عدم مساوات کے باعث گنہگار نہ بنو۔ البتہ قسم ثانی حسب منطوق آیت کریمہ لا یکلف اللہ نفسًا الا وسعھا مکلف بہ نہیں۔ یہی وجہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طبعی میلان سے متعلق عدل سے عجز کے باوجود تعدد ازواج پر عمل فرمایا۔ اور نہ صرف آپ نے بلکہ آپ کی اقتداء میں ہزارہا مسلمان اس طریق عمل پر کاربند ہوئے۔

ممکن ہے کسی کو یہ خیال گذرے کہ الا تقسطوا (کہ تم عدل نہیں کرو گے) کے بارہ میں جو یہ تصریح کی گئی ہے۔ کہ یہاں مقدرت یا استطاعت کا سوال ہی نہیں۔ بلکہ صرف نیت کی خرابی یا عامہ کمزوری کا بیان ہے۔ اس کی کوئی نظیر پیش نہیں کی گئی۔ اس لئے واضح رہے کہ اول تو اگر تسلیم کر لیا جائے کہ اسکا مفہوم بھی یہی ہے کہ تم عدل نہیں کر سکو گے۔ یعنی عدل تمہاری استطاعت ہی میں نہیں۔ تو پھر اللہ تعالٰے کا اس بارہ میں اپنے بندوں کو عدل و انصاف کی تلقین کرنا یا ان سے اس کی توقع رکھنا ناجائز ہو گا دوسرے یہ کہ اس کی نظیریں قرآن کریم میں موجود ہیں۔ چنانچہ فرمایا ولا یجرمنکم شنٰان قوم علٰی ان لا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقوٰی۔ یعنے اے مومنو! تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اس سے ناانصافی کر گذرو۔ عدل کرو کہ عدل تقوٰے کے زیادہ قریب ہے۔ پھر ایک اور جگہ اللہ تعالٰے نے سچی شہادت کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ گواہی مبنی بر صداقت ہو۔ خواہ وہ شاہد کے اپنے ہی خلاف یا دیگر اعزہ و اقارب کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

اب دشمن سے انصاف یا ہر حالت میں سچی گواہی دے دینا تو سخت مشکل ہے۔ مگر انسانی طاقت سے باہر نہیں۔ اسی طرح بیویوں کے مابین معاشرتی تعلقات سے متعلق عدل و انصاف گو مشکل ہے۔ مگر تکلیف مالا یطاق ہرگز نہیں۔ معلوم ہوا کہ بعض امور انسان کے دائرہ اختیار میں ہوتے ہیں۔ مگر کئی عوارض کے پیش آجانے سے ان کی ادائیگی سخت مشکل ہو جاتی ہے اسی بنیاد پر اللہ تعالٰی نے تعدد ازدواج سے منع فرما کر ایک بیوی پر اکتفا کی تاکید کی ہے۔ ورنہ اگر انسان کو یقین ہو کہ وہ عمومی تعلقات کے اعتبار سے انصاف کرے گا۔ تو اسے ایک سے زاید بیویاں کرنے کی اجازت ہے۔ رہا قلبی تعلق اور طبعی میلان۔ سو اس بارہ میں اللہ تعالٰے نے ہمیں مکلف نہیں فرمایا۔ اور نہ یہ فرمایا کہ ایسی صورت میں ایک ہی بیوی رکھو بلکہ تعدد ازدواج کی اجازت مرحمت فرمائی۔ البتہ یہ شرط ضرور لگا دی کہ ایک ہی بیوی کی طرف کلیتہً جھک جاؤ۔ اور نہ دوسری کو معلقہ کی طرح چھوڑ دو۔

سالانہ رپورٹ احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ

(۲)

مطبوعات جدیدہ و تقسیم لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل رسائل و پمفلٹ نئے چھپوائے گئے

(۱) رسالہ سواحیلی کے چار نمبر۔ یہ رسالہ خدا کے فضل سے مفید کام کر رہا ہے۔ اور عیسائیوں میں اور غیر احمدیوں میں اس کے ذریعہ وسیع طور پر تبلیغ ہو رہی ہے

(۲) کتاب الاسلام۔ پچاس صفحہ کی کتاب ہے جو سوال و جواب کے رنگ میں گذشتہ سال لکھی گئی تھی۔ اور اب کے سال ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں چھپوائی گئی ہے

(۳) انگریزی میں چار صفحہ کا پمفلٹ What is Islam کے عنوان پر دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ جو یورپین اور افریقن انگریزی خوان طبقہ کے لئے مفید ثابت ہو رہا ہے مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب نے اس پمفلٹ کے اخراجات طباعت عطا فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۴) انگریزی میں Mohammad کے عنوان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اعلیٰ تعلیم و اخلاق پر چھ صفحہ کا ایک مختصر ٹریکٹ پانچ سو کی تعداد میں سیرۃ النبی کے موقعہ پر شائع کیا گیا۔ جماعت دارالسلام نے اس کی طباعت کے اخراجات ادا کئے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(۵) گجراتی زبان میں ٹریکٹ "آسمانی آواز" اعلیٰ کاغذ اور دیدہ زیب طباعت کے ساتھ معہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کے تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

(۶) نیروبی میں سیرۃ النبی اور پیشوایان مذاہب اور سواحیلی کی تقریب پر پروگرام، اعلان، و اشتہارات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے فوٹو ۵۵۰۰ کی تعداد میں شائع کئے گئے۔

(۷) اردو زبان میں سائیکلو سٹائل مشین پر خدام الاحمدیہ نے چھ سو کی تعداد میں تبلیغی اشتہارات جو بالعموم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پر مشتمل تھے شائع کئے۔

یہ وہ لٹریچر ہے جو مقامی طور پر طبع کرا کر تقسیم و شائع کیا گیا۔ لیکن اس کے علاوہ مرکز سے بھی کافی تعداد میں ہندی گورمکھی اور اردو اشتہارات کے علاوہ کتب و رسائل منگوا کر مشرقی افریقہ کی مختلف لائبریریوں اور ریڈنگ روموں میں رکھوائے گئے۔ اور پبلک میں مختلف مواقع پر تقسیم کئے گئے۔

اخبارات میں سلسلہ کا ذکر

تحریری کام کے ماتحت، اس بات کا ذکر کر دینا بھی ضرور معلوم ہوتا ہے۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل موقر معزز اخبارات میں سلسلہ کا ذکر مختلف تقریبوں کے سلسلہ میں آیا۔

(۱) E. A. Standerd روزنامہ ہے جو نیروبی سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں خاکسار کا ایک مکتوب روزنامہ کے علاوہ ہفتہ وار ایڈیشن میں Indian and War کے عنوان پر شائع ہوا۔ (۲) Tanganyik Opinion جو ٹانگانیکا میں ہندوستانیوں کا انگریزی اخبار ہے اس نے متعدد نوٹس اور خطوط اس سلسلہ میں عاجز کی تحریک کی تائید میں شائع کئے اور بعض ہندوستانی معززین نے بھی اس پر مضامین لکھے۔ (۳) E. A. Standerd نے جوبلی کی تقریب پر حضرت امیر المومنین میں آپ کے حالات زندگی۔ آپ کے کام۔ ممالک عربیہ کے سفر اور احمدیت کے نظام پر ایک مفصل رپورٹ شائع کی۔ (۴) ٹانگانیکا ہیرلڈ (۵) اور ٹانگانیکا اوپینین (Opinion) نے جوبلی کی تقریب پر ہمارے مرسلہ نوٹس شائع کئے۔ (۶) Manbo leo سواحیلی اخبار جو گورنمنٹ ٹانگانیکا ماہوار شائع کرتی ہے۔ اور دس پندرہ ہزار کے قریب اس کی اشاعت ہے۔ اس میں احمدیہ سکول ٹبورہ کے متعلق ایک اچھا نوٹ شائع ہوا۔ (۷) ہفتہ وار سواحیلی اخبار Baraza جو وسیع الاشاعت پرچہ ہے اور نیروبی سے شائع ہوتا ہے اس میں جوبلی کی تقریب کے متعلق اچھا خاصہ ایک مضمون شائع ہوا۔ اس کے علاوہ دو اور نوٹس سیرۃ النبی کے جلسہ اور خاکسار کی آمد کے متعلق شائع ہوئے۔

تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں جدوجہد

(۱) احمدیہ مسلم سکول ٹبورا سال زیر رپورٹ میں سٹینڈرڈ ففتھ تک پہنچ گیا۔ اس وجہ سے ایک نیا استاد ملازم رکھنا پڑا۔ گویا اب تین استاد ہیں جن میں سے دو ٹرینڈ اور ایک لائسنس ہولڈر ہے۔ حسب دستور ڈیڑھ گھنٹہ دینی تعلیم کے لئے اور بقیہ وقت گورنمنٹ کے تجویز کردہ نصاب کے پڑھانے پر خرچ کیا جاتا ہے۔ بارہ طالبعلموں نے قرآن مجید خدا کے فضل سے ناظرہ ختم کر لیا ہے۔ کچھ نے بیسویں سپارہ تک پڑھا۔ اور کچھ حصہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہا ہے۔ روزانہ دینی تعلیم کے سلسلہ میں مختصر لیکچر دیا جاتا رہا۔ جس میں احمدیت و اسلام کے موٹے موٹے مسائل بیان کئے جاتے رہے سکول کے طلبا کی تعداد اس وقت ساٹھ ہے محکمہ تعلیم کی سالانہ رپورٹ اور سکرٹری آف سٹیٹ فار کالونیز نے ٹانگانیکا کی جو سالانہ رپورٹ شائع کی ہے۔ اس میں ہمارے مشن کا بھی ذکر کیا ہے۔ اسی طرح ٹانگانیکا گورنمنٹ نے اپنی Blue book میں بھی ہمارے مشن کا ذکر کیا ہے قیدیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ہر ایتوار کو شیخ صالح صاحب جا کر تعلیم دیتے رہے۔ افریقن قیدیوں کے لئے دسمبر کے بعد ایسے حالات پیدا ہوئے کہ نئے عملہ کی وجہ سے انتظامات میں تبدیلی ہوئی۔ اور ہمارے لئے پڑھانا مشکل ہو گیا۔ اس سلسلہ میں سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل کو زبانی اور تحریری طور پر توجہ دلائی گئی۔ اور آخر کامیابی حاصل ہوئی۔

وسائل تربیت

جماعتوں کی تربیت کے لئے مندرجہ ذیل وسائل اختیار کئے گئے۔

(۱) درس قرآن کریم۔ سال زیر رپورٹ میں خاکسار ممباسہ۔ نیروبی دارالسلام کمپالہ اور ٹبورا میں اپنے قیام میں درس دیتا رہا۔ اور مختلف جماعتوں کے حالات کے پیش نظر ضمناً اصلاح کی طرف توجہ دلاتا رہا۔ نیروبی میں میری عدم موجودگی میں مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہفتہ میں ایک دن اور درمیان میں کچھ عرصہ مغرب و عشا کی نماز کے درمیانی عرصہ میں روزانہ درس دیتے رہے۔ کمپالہ میں مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب قرآن مجید کا درس ہفتہ میں ایک دن دیتے رہے۔ دارالسلام میں میاں عبد الحکیم صاحب جان ہفتہ میں ایک دن اور ٹبورا میں خاکسار درس ہندوستانی احمدیوں کے لئے اور افریقن کے لئے دیتا رہا۔

(۲) درس حدیث۔ ٹبورا میں خاکسار بعد نماز صبح ایک عرصہ تک "اسوہ حسنہ" مؤلفہ حضرت میر محمد اسحق صاحب کا درس دیتا رہا۔ نیروبی میں آخری سہ ماہی میں کچھ عرصہ کے لئے سید محمود اللہ شاہ صاحب مغرب و عشا کے درمیانی عرصہ میں بخاری کا درس دیتے رہے

(۳) درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ کمپالہ میں ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب۔ دارالسلام میں میاں فضل کریم صاحب لون اور ٹبورا میں بعد نماز جمعہ روزانہ حقیقۃ الوحی کا درس خاکسار دیتا رہا۔ اور وقتاً سواحیلی میں خلاصہ مطلب بیان کرتا رہا۔

(۴) خطبات جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خاکسار اپنے سفروں کے دوران میں مختلف جماعتوں کو سناتا رہا۔ اس کے علاوہ الفضل سے بعض دیگر مضامین اور تمدن اسلام کے متعلق مضامین نیروبی میں سنائے جاتے رہے

(۵) انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ سے بھی احباب جماعت کی تربیت میں کوشش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(138)

کی نگرانی رہی۔ اور خدا کے فضل سے ان تمام طریقوں کے استعمال اور وسائل کو اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ نے بہت حد تک کامیابی بخشی۔ اس عرصہ میں جماعت کی اخلاقی و روحانی تربیت اور علمی اضافہ کی خاطر "تبلیغ ہدایت" اور "مسلمان نوجوانوں کے سنہری کارنامے" کا مطالعہ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں سے کرایا گیا اور کشتی نوح کے امتحان میں بھی خدام الاحمدیہ نے حصہ لیا۔

عربوں میں تبلیغ

(۱) ہندوستان سے واپس آتے ہوئے خاکسار مورخہ ۱۷۔ جون سے یکم جولائی ۱۹۳۹ء تک ممباسہ ٹھیرا۔ یہاں کی آبادی کا اکثر حصہ عربوں پر مشتمل ہے۔ اس عرصہ قیام میں عربوں کو انفرادی طور پر مل کر تبلیغ کرنے کے علاوہ مورخہ ۲۱ر جون کو میں عرب نوجوانوں کو دعوت چائے محمد افضل خان صاحب سکرٹری تبلیغ کی طرف سے دی گئی۔ انہیں خاکسار سے تعارف کرایا گیا۔ بعد ازاں احمدیت کی حقیقت۔ عقائد اور خدمات پر ایک لیکچر دیا اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اور اس طریق سے احمدیت کے مسائل خصوصی بیان کرنے کا اچھا موقعہ مل گیا۔

اس کے علاوہ زنجبار۔ اور ممباسہ اور ٹبورا کے ارد گرد کے علاقہ میں عربوں سے ملاقاتیں اور ان کی مجالس میں شریک ہو کر تبلیغ سلسلہ کی جاتی رہی۔

خاکسار شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

سلسلہ کی ایک اہم ضرورت اور احباب جماعت کا فرض

احباب کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تو اسلام کی ترقی کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔ مگر ایک ایسا وقت تھا۔ جب کہ اسلام ایک نہایت خطرناک کس مپرسی کی حالت میں تھا۔ ایک طرف اس کو اپنوں نے چھوڑ دیا تھا۔ اور دوسری طرف شیطان اپنی ذریت کو لے کر پورے جوش و خروش کے ساتھ اس کے مٹانے کے درپے تھا۔ ایک دل بیقرار اور مضطرب ہو کر خدا کے حکم سے پکار اٹھا۔ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰہِ۔ کون خدا کے لئے میرا مددگار بنتا ہے۔ کون ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھے اور اسلام کے زندہ کرنے کے لئے اپنے مال اور اپنی جان کا فدیہ دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس آواز پر بہت سے سعید الفطرت لبیک لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرستادہ کے سامنے اپنے مال اور اپنی جان کی قربانیاں پیش کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ ان عاشقان پاک طینت پر اپنی بڑی سے بڑی رحمتیں نازل فرمائے۔ ان کے بعد اور لوگ آئے اور وہ بھی ان کے رنگ میں رنگین ہو گئے پھر اور آئے اور اب دین پر دنیا کو قربان کرنے والوں کی تعداد بفضلہ تعالیٰ روز بروز بڑھ رہی ہے اور ساتھ ہی سلسلہ کے کاموں میں ہر لحاظ سے ترقی پر ترقی ہو رہی ہے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں بھی اس مقدس جماعت میں شامل ہونے کا شرف عطا کیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کے زندہ اور غالب کرنے اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر ایک پروگرام تجویز کرتے ہوئے فرمایا کہ ان میں ایک شاخ "تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے اور دوسری شاخ "اشتہارات جاری کرنے کا سلسلہ ہے جو بحکم الٰہی اتمام حجت کی غرض سے جاری ہے"۔ (فتح اسلام)

چنانچہ عملی رنگ میں حضور علیہ السلام نے اسی کے قریب کتابیں اور ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات شائع کئے۔ جن کا بیشتر حصہ ملک کے کونے کونے تک مفت پہنچایا گیا۔ اس کے لئے حضور علیہ السلام نے ایک پریس بھی جاری کیا۔

آپ یہ سنکر خوش ہوں گے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے نظارت دعوت و تبلیغ نے حضور علیہ السلام کی اقتداء اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کے ماتحت اس کام کو کچھ عرصہ سے از سرِ نو جاری کر دیا ہے چنانچہ ۱۹۳۳ء کی مجلس مشاورت کے فیصلہ کے ماتحت نشر و اشاعت کے صیغہ کا باقاعدہ اجراء ہو چکا ہے۔ اب تک لاکھوں کی تعداد میں کروڑوں صفحات پر مشتمل ٹریکٹ اور اشتہارات مختلف مواقع پر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ اور غیر احمدی اور غیر مسلم زائرین دار الامان کی خدمت میں ہزاروں کتابیں تحفۃً پیش ہو چکی ہیں۔ مگر جماعت کی تعداد اور تبلیغی لٹریچر کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ صحیح طور پر کہا جا سکتا ہے کہ اس وقت تک جو کام ہوا ہے وہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے سینکڑوں زبانوں میں کروڑہا رسالوں اور ٹریکٹوں کے شائع کرنے کی ضرورت ہے اور ہم سے ابھی اردو۔ ہندی۔ انگریزی۔ گورمکھی گجراتی اور بنگلہ زبان میں بھی خاطر خواہ اشاعت نہیں ہو سکی۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر یہ کام شروع ہو گیا ہے۔

زمانے کے حالات جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہو رہے ہیں۔ اور روحانی پیاسوں کی تعداد میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ان کا تقاضہ ہے۔ کہ ہم اس کام کو اور زیادہ وسیع پیمانہ پر جس قدر ممکن ہو بڑھاویں۔ تا روحانی پیاسوں کی پیاس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شیریں کلام کے ذریعہ سے بجھا سکیں۔ مگر اس راہ میں سب سے بڑی روکاوٹوں میں سے ایک روک اپنے پریس کی عدم موجودگی ہے جو اردو۔ ہندی اور انگریزی وغیرہا زبانوں میں لٹریچر طبع کر سکے ایسا پریس چھوٹے پیمانے پر قریباً پانچ ہزار روپیہ میں بن سکتا ہے۔ جماعت کے مخلصین کے سامنے یہ معمولی سی رقم کوئی حقیقت نہیں رکھتی ادنیٰ توجہ سے احباب یہ رقم جمع کر سکتے ہیں۔ اس ضرورت کو لے کر صیغہ ہذا ہر فرد جماعت سے یہ امید رکھتا ہے۔ کہ وہ اس کار خیر میں جس کا ثواب ہمیشہ جاری رہنے والا ہے۔ پورے انشراح صدر اور دلی خوشی سے حصہ لینے میں دریغ نہیں کرے گا۔ بلکہ اگر جماعت کے چند ذی ثروت احباب ہی پچاس پچاس۔ سو سو پانچ پانچ سو یا ہزار ہزار روپیہ تک حصہ لے لیں۔ تو یہ کام بہت جلد ہو سکتا ہے۔ اگر یہ خرچ چند اصحاب کے چندوں سے پورا ہو جائے تو کاغذ اور طباعت کے دوسرے مستقل اخراجات مستقل چندہ نشر و اشاعت سے پورے ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ نشر و اشاعت کا چندہ خواہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو احباب اور جماعتیں اپنے ذمے لے رہی ہیں۔ اگرچہ اس میں بھی ابھی ترقی کی بہت ضرورت ہے۔

مخالفانہ لٹریچر کے روز بروز بڑھتے ہوئے سیلاب کو دیکھتے ہوئے صیغہ ہذا کے مدنظر اس کام کو جلد ترقی دینا ہے۔ اس لئے ایک خاص درد اور بے تابی کی حالت میں یہ تحریک بھیج رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ سلسلہ کی اس ضرورت پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔ اور خود بھی خاص حصہ لیں گے۔ اور دوسروں کو بھی تحریک کریں گے۔ اور جو دوست اس کار خیر میں ہماری مدد کے لئے کھڑے ہوں گے خدا اپنی تائید اور نصرت فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین اور سلسلہ کی خدمت سرانجام دینے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے اور ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔ و باللہ التوفیق والمستعان۔ والسلام۔ [illegible] ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان دارالامان

ہماری دوکان

سے شربت اور عرق دیسی ادویات سے تیار شدہ اور روغنیات و کیوڑہ اور مربہ جات وغیرہ عمدہ بارعایت مل سکتے ہیں شربت اور عرق ہائے حسب ترکیب کتب ہائے طب تیار کئے جاتے ہیں۔

پتہ۔ خاکسار محمد شفیع محمد رفیع احمدی نزد احمدیہ چوک قادیان

منافعہ پر روپیہ لگانے کا محفوظ طریق

صدر انجمن احمدیہ کو ان دنوں بعض اہم ضروریات کے پیش نظر جائداد کی کفالت پر روپیہ قرض لینے کی ضرورت ہے۔ جو دوست اس غرض کے لئے روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ اطلاع دیں۔ یہ روپیہ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ ہر ایک ہزار روپیہ کے عوض ایسی جائداد رہن کی جائے گی۔ جس کا ماہوار کرایہ کم از کم مبلغ پانچ روپے ہوگا۔ اور صیغہ ہذا خود بھی ایسی جائداد کرایہ پر لے کر کرایہ ادا کرنے کے لئے تیار ہوگا۔ اصل زر رہن بھی مقررکردہ وقت سے پہلے اطلاع دینے پر واپس کیا جا سکے گا۔ الغرض روپیہ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ اور ایک خاصی رقم کرایہ بھی ملتی رہے گی۔

بنکوں میں روپیہ رکھنے سے یہ طریق مفید بھی ہے۔ اور محفوظ بھی اور موجب ثواب بھی پس جو دوست اس کام پر روپیہ لگا کر فائدہ اور ثواب دونو چیزیں حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں وہ جلد مطلع فرمائیں۔ کہ وہ کس قدر رقم دینے کے لئے تیار ہیں۔

(ملک) مولا بخش ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۹ اکتوبر - برٹش کنزرویٹو پارٹی نے مسٹر چرچل وزیر اعظم برطانیہ کو مسٹر چیمبرلین کی جگہ اپنا لیڈر منتخب کیا ہے۔

کلکتہ ۹ اکتوبر - مولانا ابوالکلام آزاد نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا بچہ بچہ اس خبر کا خیر مقدم کرتا ہے کہ ۱۷ اکتوبر کے بعد برما روڈ کھول دی جائے گی۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برما روڈ کھول دینے کیلئے برطانیہ نے جو فیصلہ کیا ہے آسٹریلیا اس سے پورے طور پر متفق ہے۔ نیویارک ٹائمز نے اس فیصلہ پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ فیصلہ تاریخی حیثیت رکھتا ہے اور بہت ممکن ہے کہ اس کے نتیجہ کے طور پر دونوں لڑائیاں جن میں سے ایک مشرق میں اور دوسری مغرب میں لڑی جا رہی ہے ایک دوسری سے مل جائیں۔

لنڈن ۹ اکتوبر - برٹش گورنمنٹ اس سوال پر غور کر رہی ہے۔ کہ آیا مشرق بعید کے برطانوی باشندوں کو جنہیں وہاں کوئی ضروری کام نہیں۔ واپس چلے آنے کی ہدایت کر دی جائے یا نہ

لنڈن ۹ اکتوبر - رائٹر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر لائڈ جارج کے برطانوی کیبنٹ میں لئے جانے کا بھاری امکان ہے۔ علاوہ ازیں کیبنٹ میں ایک اور تبدیلی کا بھی امکان ہے اور وہ یہ کہ عنقریب کرنل لیولن کو لارڈ بیوربروک کا جانشین مقرر کیا جائے گا۔

شملہ ۹ اکتوبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت ہند کچھ عرصہ سے اس بات پر غور کر رہی تھی کہ وکٹوریہ کے روپیہ اور اٹھنی کو اس لئے ممنوع قرار دے دیا جائے کہ ان میں سے اکثر کھوٹے نکل آتے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ایک آرڈیننس کے ذریعہ سکوں کے قانون میں ترمیم کر دی گئی ہے جس کے رو سے ۳۱ مارچ ۱۹۴۱ء سے وکٹوریہ کے روپوں اور اٹھنیوں کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔ البتہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۱ء تک تمام سرکاری خزانوں ڈاک خانہ جات اور صرف کلکتہ و بمبئی کے ریزرو بینکوں کی ٹکسالوں میں یہ سکے لئے جاتے رہیں گے

لنڈن ۹ اکتوبر - وزیر پرواز نے چوبیس ہندوستانی ہوا بازوں کو جو آج لنڈن پہنچے ہیں ایک پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات پر فخر ہوگا اگر آپ ہمارے دوش بدوش لڑیں۔ ان ہوا بازوں میں ہندوستان کے مختلف حصوں کے ہندو مسلمان اور سکھ شامل ہیں۔ سب سے زیادہ پنجابی ہیں

لنڈن ۹ اکتوبر - محکمہ پرواز نے اعلان کیا ہے کہ ۴۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والے امریکن جہاز برطانیہ پہنچ گئے ہیں ان میں ایک ایک توپ اور چار چار مشین گنیں ہیں۔

کینیڈا ۹ اکتوبر - برٹش کولمبیا نے برطانوی سلطنت کے سوا دنیا کے دوسرے ممالک میں ہر قسم کی دھات کی برآمد پر پابندی لگا دی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جاپان برٹش کولمبیا سے دھاتیں حاصل نہیں کر سکے گا۔

لنڈن ۹ اکتوبر - اسکندریہ سے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے اٹلی کی ۲۳ آبدوزیں غرق ہو چکی ہیں۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر - برطانوی سفیر لارڈ لوتھین نے جو انگلستان چھٹی پر جا رہے تھے اپنی چھٹی منسوخ کرا دی ہے کیونکہ برطانوی حکومت محسوس کرتی ہے کہ برما روڈ کے نتیجہ کے طور پر شائد مشرق بعید میں کوئی الجھن پیدا ہو جائے۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر - امریکہ نے مشرق بعید کی تمام بندرگاہوں کو گندم کی برآمد بند کر دی ہے صرف جزائر فلپائن کو ہی گندم سپلائی کی جائے گی۔

لکھنؤ ۹ اکتوبر - حج کمیٹی کے صدر مولانا کرم علی کے نام عرب سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ حکومت سعودیہ حاجیوں کو ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائے گی

لنڈن ۹ اکتوبر - ہاؤس آف کامنز میں مسٹر میکڈانلڈ وزیر صحت نے اعلان کیا کہ ایک وقت لنڈن میں بے گھر اشخاص کی تعداد ساڑھے پچیس ہزار تھی مگر اب یہ تعداد ساڑھے دس ہزار رہ گئی ہے۔ ان کے لئے دوسرے شہروں میں انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۹ اکتوبر - امریکن گورنمنٹ کے حکم سے کئی امریکن جہاز مشرق بعید کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ان جہازوں کا مقصد فلپائن اور دوسرے امریکن جزیروں کی حفاظت کرنا ہے امریکہ سے تیل پٹرول اور خام لوہا بھی جاپان کو بھیجنے کی ممانعت ہو چکی ہے۔

بخارسٹ ۹ اکتوبر - برطانوی سفیر نے رومانیہ کے ان تمام برطانوی باشندوں کو جو رومانیہ کی تیل کی صنعت سے وابستہ ہیں حکم دیا ہے کہ وہ فوراً رومانیہ سے چلے جائیں۔

بخارسٹ ۹ اکتوبر - جرمن دستے جو دریائے ڈینیوب میں جہازوں اور کشتیوں پر سفر کر رہے ہیں وہ پورے طور پر مسلح ہیں ان کے پاس ٹینک۔ اینٹی ایر کرافٹ گنیں اور دوسری قسم کے اسلحہ جات بھی ہیں۔

لنڈن ۱۰ اکتوبر - آج جاپانی اخبارات نے برما روڈ کے کھلنے پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا کہ اس کا کھلنا ہمارے لئے کوئی بڑی بات نہیں۔ لیکن برطانوی سیاستدان کہتے ہیں کہ جاپان کی اس بات پر یقین نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ وہ برما روڈ کے کھلنے پر کوئی جوابی کارروائی نہیں کرے گا۔ ایک امریکن اخبار نے لکھا ہے کہ اس سڑک کے کھلنے سے چین کو بڑی مدد مل سکے گی۔ برطانیہ ہر قسم کے سامان چین کو پہنچا سکتا ہے اور چینیوں کے چھاپوں سے جاپان کی مشکلات بڑھ جائیں گی۔

کلکتہ ۱۰ اکتوبر - کلکتہ کے چینی چین سے بھاگ کر آنے والے لوگوں کے لئے ایک فنڈ جمع کر رہے ہیں۔ تاکہ موسم سرما میں ان لوگوں کے لئے انتظام کر سکیں۔

لنڈن ۱۰ اکتوبر - انگریزی ہوائی جہازوں نے آج جرمنی میں اور انگلش چینل کی ان جگہوں پر حملے مارے جہاں جرمنی نے انگلستان پر حملہ کرنے کے لئے تیاریاں کر رکھی ہیں۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے ان مقامات پر بموں کا مینہ برسایا۔ جرمنی کے مشہور کارخانے کروپ پر بم گرائے۔ ہوائی اڈوں پر حملے کئے اور سخت نقصان پہنچایا۔

آج جو جرمن جہاز برطانیہ پر حملہ کرنے کے لئے آئے برطانوی جہازوں سے ان کی ٹکر ہوئی۔ اور ان کو تتر بتر کر دیا گیا ۵ جرمن جہاز گرا لئے گئے۔ منگل کے روز جرمن جہازوں نے جو حملے کئے ان میں سے ایک بم سینٹ پال کے بڑے گرجے پر گرا اور قربان گاہ کو نقصان پہنچا۔ اس دن جرمنی کے ۸ جہاز گرا لئے گئے۔ مگر جرمنی نے ۳ کے گرنے کا اقرار کیا ہے۔ اس پر ہوائی وزارت نے ان جگہوں کے نام بتا دیئے۔ جہاں ہوائی جہاز گرائے گئے۔ نیز ہوا بازوں کے نام بھی بتا دیئے۔ یہ بھی بتا دیا کہ ان میں سے کتنے زندہ ہیں اور کتنے مارے گئے

لنڈن ۱۰ اکتوبر - جرمنی اور اٹلی کے ریڈیو یہ کہہ رہے ہیں کہ برطانیہ کے کہنے پر قاہرہ خالی کرایا جا رہا ہے لیکن یہ بالکل غلط ہے۔

لنڈن ۱۰ اکتوبر - منگل کے روز اطالوی جہازوں نے مالٹے پر چھاپا مارا مگر وہ خشکی پر کوئی بم نہ گرا سکے ان میں سے ایک گرا لیا گیا اور ایک ٹوٹ پھوٹ گیا۔

لنڈن ۱۰ اکتوبر - بلغاریہ کے دارالحکومت سے اس خبر کو غلط قرار دیا گیا ہے کہ بلغاریہ کی فوج کو جرمن افسر ٹریننگ

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah